السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان نغموں کا کیا حکم ہے جو ہمارے نوجوانوں میں بہت مقبول و معروف ہیں اور وہ انہیں اسلامی نغمے کہتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ان نغموں میں اسلامی و شرعی مضامین ہوں اور ان کے ساتھ کسی قسم کی موسیقی اور بجانے کے آلات دف، ڈھولکی وغیرہ نہ ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اور ایک اور ضروری شرط ان کے جواز کی یہ بھی ہے کہ یہ شرعی مخالفات مثلا غلو سے بھی خالی ہوں۔

علاوہ اس کے یہ بھی ہے کہ انہیں معمول اور عادت نہ بنا لیا جائے، ورنہ یہ اپنے سننے والوں کو قرآن مجید کی قراءت سے روکنے کا باعث بن جائیں گے۔ جبکہ سنت نبویہ میں تلاوت قرآن کی بہت زیادہ ترغیب آئی ہے۔ ان نظموں ترانوں کی یہ چاٹ نوجوانوں کو بالخصوص علم نافع اور دعوت الی اللہ کے عمل سے رکاوٹ کا باعث ہوگی۔

نغموں سے دف کا استعمال عید و نکاح کے موقع پر صرف خواتین کی محافل میں جائز ہے نہ کہ مردوں کو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 134

محدث فتویٰ